
ویکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

# سید یار شاہ حیدرؒ بن سید شاہ نظام

https://ur.wikipedia.org/s/1n15r

سانچہ:خاندان معلومات

**سید یار شاہ حیدر** ساداتِ نقوی البخاری خاندان کی اُن اہم قدیم شخصیات میں شمار ہوتے ہیں جن کے عہد سے خاندان کی متعدد شاخیں نسبتاً واضح صورت میں سامنے آتی ہیں۔ آپ سید شاہ نظام الدین کے صاحبزادے تھے جبکہ آپ کا تعلق اُس تاریخی حسینی سادات سلسلے سے تھا جو امام علی نقی علیہ السلام، جلال الدین سرخ پوش بخاری، مخدوم جہانیاں جہاں گشت اور سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری سے اپنا نسب بیان کرتا ہے۔[1]

خاندانی روایتوں کے مطابق سید یار شاہ حیدر کے دور سے خاندان کی کئی شاخیں الگ الگ شناخت کے ساتھ سامنے آتی ہیں۔ روایتوں کے مطابق انہی کی نسبت سے یہ نسل مزید پھیلی، مضبوط ہوئی اور بعد کے ادوار میں مختلف علاقوں میں آباد ہوئی۔[2]

## مکمل نسب

خاندانی شجرات، محفوظ عربی و فارسی نسخوں، اوچ شریف کے مشاجرات، درگاہی ریکارڈ، گلزار جلالیہ اور خاندانی روایتوں کے مطابق سید یار شاہ حیدر کا مکمل نسب اس طرح بیان کیا جاتا ہے:

**سید یار شاہ حیدر بن سید شاہ نظام الدین بن سید زین العابدینؒ بن سید علم الدینؒ بن سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری بن سید صفی الدین بخاریؒ بن سید نظام الدین بخاریؒ بن سید علیم الدین بخاریؒ بن سید جلال الدین بخاریؒ بن سید ناصر الدین محمود بخاریؒ بن مخدوم جہانیاں جہاں گشت بن سید احمد کبیرؒ بن جلال الدین سرخ پوش بخاری بن سید ابوالموید علیؒ بن سید جعفر ثالثؒ بن سید ابوالفتح محمدؒ بن سید محمودؒ بن سید ابی یوسف احمدؒ بن سید عبد اللہؒ بن سید علی الاشقرؒ بن سید جعفر الزکیؒ بن امام علی نقی علیہ السلام بن امام محمد تقی علیہ السلام بن امام علی رضا علیہ السلام بن امام موسیٰ کاظم علیہ السلام بن امام جعفر صادق علیہ السلام بن امام محمد باقر علیہ السلام بن امام زین العابدین علیہ السلام بن امام حسین علیہ السلام بن امام علی علیہ السلام۔**

[3]

## تاریخی و نسبی حیثیت

خاندانی روایتوں کے مطابق سید یار شاہ حیدر خاندان کی اُس اہم نسل سے تعلق رکھتے تھے جہاں سے مختلف ذیلی شاخوں کا واضح اور مستقل ذکر محفوظ ہونا شروع ہوتا ہے۔[4]

روایتوں کے مطابق بعد کے ادوار میں خاندان کی متعدد شاخیں انہی کی نسل سے منسلک سمجھی جاتی رہیں، جنھوں نے:

- روحانیت
- تصوف
- ساداتی روایت
- شجراتِ نسب
- اہلِ بیتؑ سے وابستگی

کو نسل در نسل برقرار رکھا۔[5]

## اولاد

خاندانی روایتوں اور محفوظ شجراتِ نسب کے مطابق سید یار شاہ حیدر کے صاحبزادگان میں درج ذیل نام شامل تھے:

- سید نبی شاہؒ
- سید کبیر شاہؒ
- سید جہانگیر شاہ

[6]

روایتوں کے مطابق یہی وہ مرحلہ تھا جہاں سے خاندان کی متعدد شاخیں الگ الگ شناخت اختیار کرتی ہیں۔[7]

## سید نبی شاہ

**سید نبی شاہؒ**، سید یار شاہ حیدر کے صاحبزادوں میں شامل تھے۔ خاندانی روایتوں کے مطابق ان کے تین صاحبزادے تھے:

- سید محبوب علی شاہؒ
- سید سلطان علی شاہؒ
- سید شیر علی شاہؒ

[8]

روایتوں کے مطابق سید نبی شاہ کی نسل بھی بعد کے ادوار میں خاندان کی ایک مستقل شاخ کے طور پر موجود رہی۔[9]

### سید محبوب علی شاہ

خاندانی روایتوں کے مطابق سید محبوب علی شاہ خاندان کی اُن نسلوں میں شمار ہوتے ہیں جن کا ذکر محفوظ شجرات میں پایا جاتا ہے، تاہم ان کی تفصیلی تاریخی معلومات محدود ہیں۔[10]

### سید سلطان علی شاہ

سید سلطان علی شاہ کے متعلق روایتوں میں ذکر ملتا ہے کہ ان کی نسل بعد کے ادوار میں خاندان کی ذیلی شاخوں میں شامل رہی۔[11]

### سید شیر علی شاہ

سید شیر علی شاہ کے متعلق خاندانی روایتوں میں ذکر ملتا ہے کہ ان کے ذریعے خاندان کی ایک اور شاخ آگے بڑھی۔[12]

## سید کبیر شاہ

**سید کبیر شاہؒ**، سید یار شاہ حیدر کے صاحبزادوں میں شامل تھے۔ خاندانی روایتوں کے مطابق ان کے صاحبزادے:

- سید شاہ چراغؒ

تھے۔[13]

روایتوں کے مطابق سید شاہ چراغ کی نسل بھی خاندان کی ایک مستقل شاخ کے طور پر محفوظ رہی۔[14]

### سید جہانگیر شاہ

سید جہانگیر شاہ کی نسل بعد کے ادوار میں زیادہ نمایاں صورت میں سامنے آئی۔ روایتوں کے مطابق ان کے دو صاحبزادے تھے:

- سید مالی شاہؒ
- سید شمس الدین شاہ

[15]

### سید شمس الدین شاہ کی نسل

سید شمس الدین شاہ کے صاحبزادگان میں:

- سید صدر الدین شاہؒ
- سید شرف الدین شاہ
- سید قطب شاہ

شامل تھے۔[16]

### سید شرف الدین شاہ کی نسل

سید شرف الدین شاہ کی نسل سے بعد میں:

- سید کبیر شاہ
- سید قمر الدین شاہ
- سید بدر الدین شاہ
- سید قطب شاہ

اور دیگر شاخیں وجود میں آئیں۔[17]

### سید قطب شاہ کی نسل

سید قطب شاہ کے صاحبزادے سید حیدر شاہ تھے، جن کی نسل سے بعد میں:

- سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ
- سید شاکر علی شاہؒ بن سید امیر علی شاہؒ
- سید عاشق علی بن سید شاکر علی شاہ
- سید نفیس علی شاہ بن سید عاشق علی شاہ
- سید محبت علی بن سید نفیس علی
- سید امید علی بن سید محبت علی
- سید قدیر علی

اور دیگر شخصیات سامنے آئیں۔[18]

## مختلف علاقوں میں پھیلاؤ

خاندانی روایتوں کے مطابق سید یار شاہ حیدر کی نسل بعد کے ادوار میں:

- اوچ شریف
- ملتان
- فیروز آباد
- آگرہ
- لاہور
- حیدرآباد، سندھ

اور دیگر علاقوں میں پھیل گئی۔[19]

## روحانی روایت

خاندانی روایتوں کے مطابق سید یار شاہ حیدر کی نسل میں:

- اہلِ بیتؑ سے محبت
- تصوف
- ولایتِ علویؑ
- ساداتی روایت
- عزاداری
- درگاہی وابستگیاں
- شجراتِ نسب کا تحفظ

نسل در نسل منتقل ہوتا رہا۔[20]

## مزید دیکھیے

- سید جہانگیر شاہ
- سید شمس الدین شاہ
- سید شرف الدین شاہ
- سید کبیر شاہ
- سید قطب شاہ
- سید حیدر شاہ
- سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ
- جلال الدین سرخ پوش بخاری
- مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- اوچ شریف
- گلزار جلالیہ

## حوالہ جات


1. Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
2. خاندانی روایات
3. خاندانی روایات
4. خاندانی روایات
5. خاندانی روایات
6. خاندانی روایات
7. خاندانی روایات
8. خاندانی روایات
9. خاندانی روایات
10. خاندانی روایات
11. خاندانی روایات
12. خاندانی روایات
13. خاندانی روایات
14. خاندانی روایات
15. خاندانی روایات
16. خاندانی روایات
17. خاندانی روایات
18. خاندانی روایات
19. خاندانی روایات
20. خاندانی روایات

- گلزار جلالیہ
- Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
- Internet Archive (https://archive.org/details/@sadaat_geneology_contact)
- خاندانی روایات و محفوظ شجرات